شبِ قدر

کے فضائل و معمولات

(عبادات و نوافل)

کُل صفحات 10

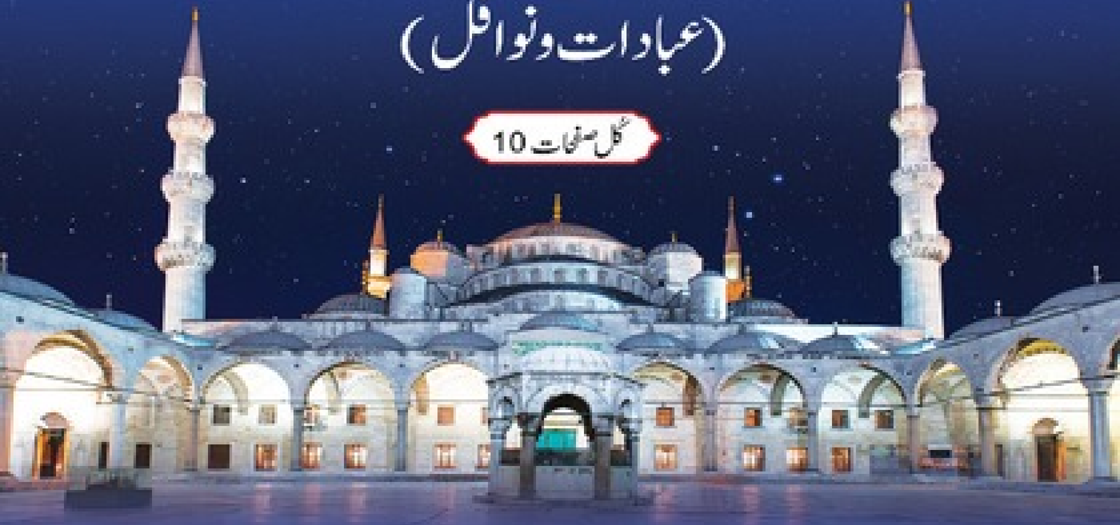

پیش کش: مجلسِ المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شبِ قدر کے فضائل و معمولات

درود شریف کی فضیلت:

نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃ یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔ (1)

آہ وہ راہِ صراط بندوں کی کتنی بِساط
المدد اے رہنما تم پہ کروروں درود (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یوں تو رمضان شریف کی ساری راتیں ہی بابرکت ہیں اور ہر رات رحمتِ الٰہی برستی ہے مگر اس ماہِ مقدس کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں پوشیدہ لَیْلَۃُ الْقَدْر کی تو کیا ہی بات ہے یہ رات انتہائی بَرَکت والی رات ہے۔

لیلۃ القدر نام رکھنے کی وجہ:

اِس مبارک رات کو لَیْلَۃُ الْقَدْر اس لیے کہتے ہیں کہ اِس میں سال بھر کے اَحکام نافذ کئے جاتے ہیں اور فرشتوں کو سال بھر کے کاموں اور خدمات پر مامور کیا جاتا ہے

1… جامع صغیر، حرف الزاء، ص280، حدیث:4580

2… حدائقِ بخشش، ص267

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس رات کی دیگر راتوں پر شرافت و قدر کے باعث اس کو لَیۡلَۃُ الۡقَدۡر کہتے ہیں اور یہ بھی منقول ہے کہ اس شب میں نیک اَعمال مقبول ہوتے ہیں اور بارگاہِ الٰہی میں ان کی قدر کی جاتی ہے اس لئے اس کو لَیۡلَۃُ الۡقَدۡر کہتے ہیں۔ (1)

اس رات کے بے شمار فضائل و برکات ہیں، چنانچہ

حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **مَنۡ قَامَ لَیۡلَۃَ الۡقَدۡرِ اِیۡمَانًا وَّاحۡتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِہٖ** یعنی جو شب قدر میں ایمان و اخلاص کے ساتھ رات کو عبادت کرے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (2)

شب قدر کے نوافل:

اے عاشقانِ رسول! ہو سکے تو اس بابرکت رات کو پانے کے لئے بالخصوص ماہِ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں کو جاگ کر ربِّ کریم کی عبادت کیجئے کیونکہ یہ بھلائیوں والی رات ہے، یہ رحمتوں والی رات ہے، یہ دُعاؤں کی قبولیت کی رات ہے، یہ بخشش کی رات ہے، اسی وجہ سے تو ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس رات کو پانے کے لئے آخری دس دنوں میں خوب عبادت کرتے، راتوں کو جاگتے اور اپنے اہل خانہ کو بھی جگایا کرتے۔ (3)

(1) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شبِ قدر میں نماز ادا فرماتے، قرآنِ

---

1 ... تفسیر خازن، پ30، القدر، تحت الآیۃ: 1، 395/4 ملخصاً

2 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الترغیب فی قیام رمضان ۔۔۔ الخ، ص298، حدیث: 1781

3 ... ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فی فضل العشر الاواخر ۔۔۔ الخ، 357/2، حدیث: 1768

کریم کی تلاوت، دُعا اور ذکر و اذکار بھی فرماتے۔ (1)

(2) مولائے کائنات، امیرُ المؤمنین حضرت سیِّدُنا علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے: جو شخص رمضان المبارک کی 27ویں شب دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ اس کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص 100 بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو پھر 100 بار درودِ پاک پڑھے تو اس شخص کو بے شمار اجر و ثواب حاصل ہو گا۔ (2)

(3) حضرت سیِّدُنا علامہ اِسمٰعیل حقی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نَقْل کرتے ہیں: جو شبِ قَدر میں خلوصِ نیت سے نوافِل پڑھے گا، اُس کے اگلے پچھلے گُناہ مُعاف ہو جائیں گے۔ (3)

لٰہذا اس رات کو ہر گز غفلت میں نہیں گزارنا چاہیے کیونکہ جو اس رات رحمت الٰہی سے محروم ہو گیا تو وہ بہت ہی بد نصیب ہے، چنانچہ

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارے پاس ایک مہینا آیا ہے جس میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے اَفضل ہے جو شخص اُس رات سے مَحروم رہ گیا گویا تمام بھلائی سے مَحروم رہ گیا اور اُس کی بھلائی سے مَحروم نہیں رہتا مگر وہ شخص جو حقیقتاً محروم ہے۔ (4)

اسی طرح اس رات دعا بھی مانگیں کہ شب قدر میں ایک گھڑی ایسی بھی ہوتی

1… لطائف المعارف، ص 235 ملتقطاً

2… جواہر خمسہ، ص 27

3… روح البیان، پ30، القدر، تحت الآیۃ: 3، 10/481

4… ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب ماجاء فی فضل شھر رمضان، 2/298، حدیث: 1644

ہے جس میں جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے، اس رات ایسی دُعائیں مانگنی چاہئیں کہ جو دونوں جہاں میں فائدہ مند ہو، مثلاً اپنے گناہوں کی مُعافی اور رضائے الٰہی کے حصول کی دعا کرے اس رات میں دعا مانگنے کی ترغیب ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی ارشاد فرمائی ہے، چنانچہ

شبِ قدر کی دُعا:

اُمّ الْمُؤمِنِین حضرت سیِّدَتُنا عائِشَہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا روایت فرماتی ہیں: میں نے آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عَرض کی: یا رسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر مجھے شبِ قَدر کا عِلم ہو جائے تو کیا پڑھوں؟ آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اِس طرح دُعا مانگو: **اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیۡمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی۔**(1)

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل نام غفار ہے ترا یارب(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لیلۃ القدر کے دن کی فضیلت و نوافل:

یاد رکھئے! جس طرح شبِ قدر رحمتیں نازل ہونے کا سبب ہے اسی طرح لَیلۃُ القدر کا دن بھی عظمتوں اور برکتوں والا ہے، لہذا اس دن بھی خوب عبادت کرنی چاہیے، چنانچہ

---

1 ... ترجمہ: اے اللہ! بے شک تُو معاف فرمانے والا، کرم فرمانے والا ہے اور مُعاف کرنے کو پسند کرتا ہے، مجھے بھی مُعاف فرما دے۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید، 306/5، حدیث: 3524)

2 ... ذوقِ نعت، ص 84

حضرت سیّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ (وفات: 204ھ) فرماتے ہیں: میں یہ چاہتا ہوں کہ لوگ لَیلۃُ القدر کے دن میں بھی رات کی طرح دلچسپی سے عبادت کریں اور امام شعبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لَیلۃُ القدر کا دن بھی رات کی طرح افضل ہے۔ (1)

تارِکُ السّلطنت، مخدوم حضرت سیّد اشرف جہانگیر سمنانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ (وفات: 808ھ) کے ملفوظات میں ہے: 27 رمضانُ المبارک دن میں بارہ رکعت نماز ادا کرے اس کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ، آیۃُ الکرسی اور سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص 7 بار پڑھے، جب نماز سے فارغ ہو جائے تو 3 بار کہے: **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه** پھر 3 بار درودِ پاک بھیجے۔ تو اللہ پاک قیامت کے دن اس سے بے حساب عذاب دور فرمائے گا اور وہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ساتھ جنّت میں داخل ہو گا۔ (2)

لٰہذا ہمیں چاہیے کہ ماہِ رمضانُ الْمبارک اور اس کی مخصوص راتوں بالخصوص رمضانُ المبارک کی 27ویں شب عبادت کرنے کے ساتھ ساتھ ساری زندگی اللہ کریم کی اطاعت و عبادت میں بسر کریں تاکہ ہم بروزِ محشر اللہ کریم کی بارگاہ میں سُرخرو ہو کر جہنم کے عذاب سے بچنے میں کامیاب ہو سکیں۔ اے اللہ! اپنے پیارے حبیب کے طُفیل ہم گناہگاروں کو لَیْلَۃُ الْقَدْر کی برکتوں سے مالامال فرما اور زیادہ سے زیادہ اپنی عبادَت کی توفیق مرحمت فرما۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... لطائف المعارف، ص 235

2 ... لطائف اشرفی، 2/235

ماہِ رَمَضان اور بُزُرگوں کے مَعمولات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے ماہِ رمضان میں کی جانے والی عبادات اور ان کے فضائل و برکات ملاحظہ کیے، جس سے یقیناً ہمارے دل میں بھی رمضان شریف کو عبادت اور نیکیوں میں گزارنے کا جذبہ پیدا ہوا ہو گا، آیئے! اپنے دل میں مزید نیکیوں کا جذبہ پیدا کرنے لئے بزرگانِ دین کے معمولات ملاحظہ کرتے ہیں کہ وہ حضرات کس طرح رَمَضانُ المبارک کو نیکیوں میں گزارتے تھے، چنانچہ

بزرگانِ دین اور شوقِ تلاوت:

(1) امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ رَمَضانُ المبارک اور عید الفطر میں 62 قرآنِ پاک خَتم کرتے (ایک دن میں، ایک رات میں، ایک تراویح میں اور ایک عید کے روز)۔ (1)

(2) حضرتِ سیِّدُنا اسود بن یزید رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ رمضان المبارک کی دو راتوں میں پورا قرآن پڑھتے اور صرف مغرب و عشا کے درمیان آرام فرماتے تھے اور رَمَضانُ المُبارک کے علاوہ 6 راتوں میں ختم قرآن کیا کرتے تھے۔ (2)

(3) حضرت سیِّدُنا قتادہ بن دعامہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ (رمضان کے علاوہ) سات راتوں میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کیا کرتے، رمضانُ المبارک میں تین راتوں میں اور رَمضانُ المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات ایک قرآنِ پاک ختم کرتے تھے۔ (3)

---

1 ... الخیرات الحسان، ص50

2 ... الطبقات الکبری لابن سعد، الاسود بن یزید، 6/136، 137 بتغیر قلیل۔ حلیة الاولیاء، اسود بن یزید، 2/120، رقم: 1652

3 ... سیر اعلام البنلاء، قتادة بن دعامة، 6/95۔ حلیة الاولیاء، قتادہ بن دعامہ، 2/385، رقم: 2655

(4)حضرت سیِّدُنا سعد بن ابراہیم زہری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ رمضانُ المبارک میں اکیسویں، تئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور اُنتیسویں کو اس وقت تک افطار نہ کرتے، جب تک قرآنِ کریم ختم نہ کرلیتے، مغرب وعشا کے درمیان اُخروی معاملے میں غوروفکر کرتے رہتے اور اکثر افطار کے وقت مساکین کو بُلاتے تاکہ وہ بھی ان کے ساتھ افطار کریں۔ (1)

(5)حضرت سیِّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ماہِ رمضان میں نمازوں میں 60 قرآنِ پاک ختم کرتے تھے۔ (2)

اے عاشقانِ اولیا! دیکھا آپ نے ہمارے اسلاف ماہِ رَمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی عبادات میں مشغول ہو جاتے اور کثرت سے تلاوت قرآنِ کریم کرتے، کچھ روزانہ قرآن کریم ختم کرتے تو کچھ دو دن، تین دن میں ختم قرآن کرتے، لیکن افسوس! ہم ماہِ رمضان کو بھی دوسرے مہینوں کی طرح غفلت میں گزار دیتے ہیں اور قرآن کریم کی تلاوت سے محروم رہتے ہیں حالانکہ تلاوتِ قرآن اور ختم قرآن کے بہت سے فوائد ہیں، چنانچہ

ختم قرآن کے فوائد:

(1) حضرت سیِّدُنا ابراہیم تیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس نے دن کے ابتدائی حصے میں قرآنِ پاک ختم کیا فرشتے شام تک اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں اور جس نے رات کے ابتدائی حصے میں قرآنِ پاک ختم کیا فرشتے صبح تک اس

---

1 ... حلیۃ الاولیاء، سعد بن ابراھیم الزھری، 3/199، رقم: 3695

2 ... حلیۃ الاولیاء، الامام الشافعی، 9/142، رقم: 13426

کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ (1)

(2) حضرت سیّدُنا حبیب بن ابی عمرہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو شخص قرآن مجید ختم کرتا ہے فرشتہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی کا) بوسہ لیتا ہے۔ (2)

(3) حضرت سیّدُنا امام مجاہد رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لوگ ختم قرآن کے وقت جمع ہوتے اور کہتے کہ اس وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔ (3) ہمیں چاہئے کہ ماہِ رَمضانُ المبارک میں دیگر عبادات کے ساتھ کثرت سے تلاوتِ قرآن بھی کریں۔

بزرگوں کا شوقِ عبادت:

اے عاشقانِ اولیا! آیئے! بزرگوں کی عبادات کے مزید واقعات ملاحظہ فرمایئے، چنانچہ

سحری تک قیام فرماتے:

حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن ابو بکر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہم قیامِ رمضان سے واپس آتے تو خُدّام (ملازم) سے جلد کھانا لانے کو کہتے اس خوف سے کہ کہیں فجر طلوع نہ ہو جائے۔ (4)

رات دن جاگتے رہے:

حضرت سیِّدُنا ابراہیم بن ادہم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ رمضان کے مہینے میں دن کے وقت

1... تفسیر قرطبی، خطبۃ المصنف، باب مایلزم قارئ القراٰن، 44/1 بتغیر قلیل

2... التذکار فی افضل الاذکار، ص89

3... التذکار فی افضل الاذکار، ص89

4... طھارۃ القلوب، ص157

فَصل کی کٹائی کرتے اور رات میں (نفل) نمازیں پڑھتے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے رمضان المبارک کے 30 دن یوں گزارے کہ نہ رات کو سوتے نہ دن کو۔ (1)

رِیاضَت کے یہی دن ہیں بُڑھاپے میں کہاں ہِمّت
جو کچھ کرنا ہو اب کرلو ابھی نُوریؔ جَواں تم ہو (2)

اے عاشقانِ اولیا! بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم دن بھر روزے کی حالت میں محنت و مشقت کرتے اور راتیں نوافل کی ادائیگی میں بسر کرتے اور پورا مہینا آرام نہیں فرماتے۔ اس سے ان لوگوں کو درسِ عبرت حاصل کرنا چاہیے جو کبھی گرمی کی شدت کا بہانہ بنا کر رمضان کے روزے چھوڑتے ہیں تو کبھی کاروبار اور کمزوری کا بہانہ بنا کر تراویح نہیں پڑھتے، حالانکہ ہمارے اسلاف ماہِ رمضان کو عبادت اور ربّ کریم کی اطاعت و فرمانبرداری میں گزارتے، کبھی ساری رات قُرآنِ کریم کی تلاوت کرتے، تو کبھی ساری رات نوافل کی ادائیگی میں بسر کرتے، کبھی ساری رات توبہ و استغفار کرتے، تو کبھی فکرِ آخرت کے بارے میں سوچ کر ساری رات آنسو بہاتے اور اپنی عبادات کی قبولیت کے لئے خوب دعائیں کرتے، چنانچہ

ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ پہلے کے بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم چھ مہینے دُعا کرتے تھے کہ یااللہ! ہمیں رمضان نصیب فرما اور پھر (رمضان کے بعد) چھ مہینے یہ دُعا کرتے کہ یااللہ! ہماری ماہِ رمضان کی عبادتیں قبول فرما۔ (3)

---

1 ...حلیۃ الاولیاء، ابراھیم بن ادھم، 435/7، رقم: 11117

2 ...سامانِ بخشش، ص160

3 ...لطائف المعارف، ص240

لٰہذا ہمیں چاہیے کہ رَمَضانُ المبارک کے بابرکت دن ہوں یا عظمت والی راتیں ان میں ربِّ کریم کی رضا پانے کے لئے خوب توبہ واستغفار کریں، اَمیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ماہِ رمضان کو عبادت میں گزارنے کے متعلق ذہن دیتے ہوئے اپنے نعتیہ دیوان "**وسائلِ بخشش**" میں فرماتے ہیں:

آ گیا رمضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو
فیض لے لو جلد کہ دن تیس کا مہمان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نوٹ: رمضانُ المبارک کے فضائل، روزوں کے احکام اور دیگر تفصیلی معلومات کے لئے امیر اہلسنّت حضرت مولانا محمد الیاس قادری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی مایہ ناز تالیف "**فیضانِ رمضان**" کا مطالعہ کیجئے۔

مختلف اسلامی مہینوں کے فضائل، عبادات و نوافل، دُعائیں اور وظائف وغیرہ جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی شائع شدہ کتاب "**اسلامی مہینوں کے فضائل**" کام مطالعہ کیجئے۔ ذکر کردہ دونوں کتابیں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے فری ڈاؤنلوڈ بھی کی جاسکتی ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خَتمِ قرآن کا فائدہ

حضرت سَیِّدُنا ابراہیم تَیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جس نے دن کے ابتدائی حصے میں قرآنِ پاک ختم کیا فرشتے شام تک اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں اور جس نے رات کے ابتدائی حصے میں قرآنِ پاک ختم کیا فرشتے صبح تک اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(تفسیر قرطبی، خطبة المصنف، باب مایلزم قاریٔ القرآن، 1/44 بتغیر قلیل)

978-969-722-139-4
01082101

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net